سوال

میں اور میرا شوہر انگلینڈ میں رہتے ہیں۔ میں نے اپنے شوہر سے عدالت کے ذریعے خلع لیا ہے کیونکہ میرا شوہر مجھے مارتا تھا اور خرچہ بھی نہیں دیتا تھا، اور وہ مجھے طلاق دینے سے انکار کر رہا تھا۔ میں نے عدالت میں کیس کیا، اور عدالت نے میرے حق میں فیصلہ سنایا۔ میرا شوہر عدالت میں حاضر نہیں ہوا۔ مجھے اپنے شوہر کا انگلینڈ میں موجود مستقل پتہ نہیں ہے کیونکہ وہ کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ رہتا ہے۔ میں نے تمام نوٹس واٹس ایپ کے ذریعے اسے بھیجے تھے۔ میں نے تمام نوٹس واٹس ایپ کے ذریعے اسے بھیجے تھے۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر کسی معقول وجہ کے عورت کا خاوند سے خلع کا مطالبہ کرنا حرام ہے۔

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا، فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ، فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ. (سنن أبي داود، الطلاق: 2226) صحیح)

جو عورت بغیر کسی وجہ کے اپنے شوہر سے طلاق مانگتی ہے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

اگر کوئی معقول وجہ ہو جیسے مرد اپنی بیوی کے حقوق ادا کرنے سے عاجز ہے، یا اس پر ظلم کرتا ہے یا عورت مرد کو بد صورتی کی وجہ سے ناپسند کرتی ہے یا خاوند فاسق وفاجر ہو جو بار بار نصیحت کرنے کے باوجود نہیں سمجھتا تو عورت خلع کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

اس صورت میں مرد کو خلع قبول کرنے کا کہا جائے گا، اگر وہ خلع قبول کرنے سے انکار کر دے تو عدالت کے ذریعہ بھی خلع لیا جا سکتا ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے ثابت بن قیس کے اخلاق و دین کی وجہ سے ان سے کوئی شکایت نہیں البتہ میں اسلام میں کفر کو ناپسند کرتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ؟» قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اقْبَلِ الحَدِيقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً (صحيح البخاري، الطلاق: 5273)

کیا تم ان کا دیا ہوا باغ واپس کر سکتی ہو؟ اس نے کہا: ہاں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: باغ قبول کر کے اس کو آزاد کر دو۔

اگر آپ کا شوہر آپ کو بلا وجہ مارتا تھا اور کھانے پینے اور رہائش، لباس وغیرہ کے اخراجات نہیں اٹھاتا تھا تو آپ کا خلع کا مطالبہ کرنا درست ہے۔ اگر خاوند خلع نہیں دے رہا تھا تو عدالت نکاح کو ختم کر سکتی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

شیخ عطاء الرحمن علوی